(ط) دین کی خدمت کرنے والوں کیلیے خوشخبری

محافظین دین، اللہ کی حفاظت میں

(۳۳۶) قَالَ مُعَاوِيَةُ،

سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُوْلُ لَا يَزَالُ مِنْ اُمَّتِيْ اُمَّةٌ قَائِمَةٌ بِاَمْرِ اللّٰهِ،

لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَذَلَهُمْ وَلَا مَنْ خَالَفَهُمْ حَتّٰى يَاْتِيَ اَمْرُ اللّٰهِ، وَهُمْ عَلٰى ذٰلِكَ۔ (بخاری مسلم)

حضرت معاویہؓ فرماتے ہیں کہ

"میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا ہے کہ میری امت میں برابر ایک ایسا گروہ موجود رہے گا جو اللہ کے دین کا محافظ رہے گا۔

جو لوگ ان کا ساتھ نہ دیں گے، اور جو لوگ ان کی مخالفت کریں گے وہ ان کو تباہ نہیں کر سکیں گے، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا فیصلہ آجائے،

اور یہ دین کے محافظ لوگ اپنی اسی حالت پر قائم رہیں گے۔"

محبانِ رسولؐ

(۳۳۷) اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ،

اِنَّ مِنْ اَشَدِّ اُمَّتِيْ لِيْ حُبًّا، نَاسٌ يَكُوْنُوْنَ بَعْدِيْ،

يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ رَاٰنِيْ بِاَهْلِهٖ وَمَالِهٖ۔ (مسلم۔ ابوہریرہؓ)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ،

"میری امت میں سے سب سے زیادہ مجھ سے محبت کرنے والے وہ لوگ ہیں

گے جو بعد میں آئیں گے۔

ان میں سے ہر ایک تمنا کرے گا کہ کاش مجھے دیکھتا اپنے گھر والوں اور اپنے مال کے ساتھ۔"

دین و اہل دین کی اجنبیت

(۳۳۸) قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ،

اِنَّ الدِّیْنَ بَدَأَ غَرِیْبًا، وَسَیَعُوْدُ کَمَا بَدَأَ فَطُوْبٰی لِلْغُرَبَاءِ،

وَهُمُ الَّذِیْنَ یُصْلِحُوْنَ مَا اَفْسَدَ النَّاسُ مِنْ بَعْدِیْ مِنْ سُنَّتِیْ۔

(مشکوٰۃ۔ عمرو بن عوف)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

"دین اسلام اپنے آغاز میں لوگوں کے لیے اجنبی تھا اور عنقریب یہ پہلے کی طرح اجنبی بن جائے گا، تو اجنبیوں کے لیے خوشخبری ہو اور یہ وہ لوگ ہیں جو میرے بعد میرے طریقوں کو جسے لوگوں نے بگاڑ ڈالا ہوگا زندہ کرنے کے لیے اٹھیں گے۔"

دین اپنے آغاز میں اجنبی تھا جسے لوگ نہیں پہچانتے تھے۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے ساتھیوں کی مسلسل کوشش سے اس کو غلبہ و اقتدار حاصل ہوا اور اسے لوگوں نے قبول کیا۔ پھر رفتہ رفتہ وہ دنیا کے لیے اجنبی بن جائے گا، اور اس زمانہ میں جو لوگ دین کو زندہ کرنے کے لیے اٹھیں گے وہ اجنبی بن جائیں گے۔ ایسے لوگوں کو حضور نے بشارت دی ہے۔